وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا..........................

سود جو ایک لعنت ہے، سے نجات کی خاطر پاکستان میں اسلامی بنکاری کے مطالبہ کی بازگشت دینی حلقوں کی طرف سے ایک عرصہ سے سنائی دے رہی ہے۔ اس سلسلہ میں اسلامی نظریاتی کونسل اور دیگر ملکی وملی ادارے اپنی سفارشات وتجاویز بھی متعدد بار پیش کر چکے ہیں۔ عدالتِ عالیہ سودی نظامِ معیشت کو بدلنے کا حکم صادر کر چکی ہے، اس پر ملکی بینکوں کی طرف سے مثبت ومنفی ملا جلا ردِعمل دیکھنے میں آیا ہے۔ تاہم بعض بنکوں نے اپنے ہاں شریعہ بورڈ اور شریعہ ایڈوائزر مقرر کر کے اور اسلامک بنکنگ یا اسلامک اکنامکس ڈویژن قائم کر کے کچھ پیش رفت کی ہے۔ المیز ان بینک، البرکہ بنک اور بعض دیگر بنکوں نے عملاً اسلامی بنکاری میں قدم رکھا ہے جو خوش آئند ہے۔ ان تمام اقدامات کے باوجود عوام اب تک اسلامی بنکاری کے مفہوم سے مکمل طور پر آگاہ نہیں، عوام کو اسلامی نظامِ معیشت کی برکات سے روشناس کرانے اور اسلامی بنکاری نظام سے متعارف کرنے کی خاطر اسلامی بنکاری کے موضوع پر مقالات ومضامین کی اشاعت اور سیمناروں اور کانفرنسوں کا انعقاد نہایت اہم ہے۔ گزشتہ دنوں شیخ زاید اسلامی مرکز کراچی، کے زیرِ اہتمام ایک ایسے ہی سیمینار کا انعقاد ہوا۔ جس میں کراچی میں موجود بڑے بڑے بنکوں کے صدر دفاتر کے نمائندے اور بنکوں کے اعلیٰ عہدیدار شریک ہوئے۔ اس سیمینار کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر خلیل الرحمٰن مدیر مرکز الشیخ زاید الاسلامی نے کی جبکہ مہمانِ خصوصی معروف ماہرِ اقتصادیات جناب ڈاکٹر شاہد حسن صدیقی (چیئرمین ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف اسلامک بینکنگ اینڈ فنانس) تھے۔ سیمینار کا افتتاح مدیرِ اعلیٰ اعزازی مجلہ فقہِ اسلامی جناب ڈاکٹر نور احمد شاہتاز نے اپنی مختصر تقریر سے کیا۔ اس سیمینار میں اسلامی بنکاری کے تعارف کے علاوہ ملک میں اسلامی بنکاری کے سلسلہ میں ہونے والی اب تک کی کوششوں کا جائزہ لیا گیا۔ نیز بین الاقوامی سطح پر غیر سودی نظام کو اپنانے کے رجحان کو بھی زیرِ بحث لایا گیا۔ مقررین اور مقالہ نگار حضرات نے اسلامی بنکاری کی راہ میں پیش آمدہ بعض مشکلات کا ذکر کیا اور بعض کامیابیوں کا تذکرہ بھی ہوا۔ سیمینار سے اسٹیٹ بنک کے اسلامک اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے جناب محمد ایوب، بنکنگ پالیسی ڈویژن (اسٹیٹ بنک)، کے جوائنٹ ڈائریکٹر جناب محمود شفقت، المیز ان بنک کے سینئر ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ جناب نجم الحسن، حبیب بینک کے شعبہ اسلامی بنکاری کے سربراہ جناب انوار احمد

کیا آپ کو معلوم ہے کہ: ☆ قانونِ شریعت ہی کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے ☆

مینائی، بلوچستان اکنامک فورم کے صدر جناب سردار شوکت اے کے پوپلوئی، جناب ڈاکٹر اسرار حسن خان (چیئر مین کراچی یونیورسٹی بزنس اسکول) اور جناب سید ناصر علی نمائندہ اسلامک چیمبر آف کامرس نے خطاب کیا۔ بعض مندوبین نے اس موقع پر اسلامی بنکاری اور اسلامی اقتصادیات کے حوالہ سے اپنے وقیع مقالہ جات پیش کئے ۔ اس سیمیار کی خوبی یہ رہی کہ اس میں ملکی بنکوں کے سینئر نمائندوں اور اقتصادیات کے شعبہ سے متعلق لوگوں کی ایک بڑی تعداد شریک تھی ۔ سیمینار میں مقررین کے اظہارِ خیال کا بنیادی نقطہ پاکستانی معیشت کو سود سے پاک کرنے کی تدابیر سے متعلق تھا۔ اور اس سلسلہ میں مختلف اداروں کی کارکردگی کا ایک جائزہ بھی مقررین نے پیش کیا۔ مجلہ فقہ اسلامی کی مجلس ادارت، شیخ زاید اسلامک سنٹر کی انتظامیہ اور یونیورسٹی آف کراچی کے وائس چانسلر جناب ڈاکٹر ظفر سعید سیفی کو اسلامی بنکاری کے حوالہ سے اس سیمینار کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتی ہے۔

ہمارے خیال میں پاکستان یا کسی بھی اسلامی ملک کی حکومت جب تک مکمل اسلامی نظام نافذ نہیں کرتی اور جب تک ایوانِ اقتدار سے صالح اور مثبت اسلامی فکر کے حامل افراد کو دور رکھا جائے گا تب تک ملک میں اسلامائیزیشن کی کوئی بھی کوشش نتیجہ خیز اور بارآور ثابت نہیں ہو سکے گی ۔ خواہ یہ کوشش عدالتی نظام کو اسلامائیز کرنے کی ہو یا اقتصادی نظام کو، یہ تعلیمی نظام سے متعلق ہو یا سیاسی نظام سے متعلق۔

اسلامی نظریاتی کونسل ایک عرصہ سے قائم ہے اسلامائیزیشن آف جوڈیشری اور اسلامائیزیشن آف اکانومی کے حوالہ سے کون سا موضوع اس کی دسترس سے باہر رہا ہے؟ اور کس عنوان پر اس نے اپنی سفارشات مرتب نہیں کیں، فاقی شرعی عدالت اور سپریم کورٹ کی شریعت اپیلٹ بنچ نے غیر سودی نظام کے خاتمہ کے سلسلہ میں تاریخی کردار ادا کیا۔ مگر عدلیہ کے سود کے خلاف فیصلے اور سودی نظام کو ایک مدت مقررہ کے اندر ختم کرنے کے واضح حکم کے باوجود اسلامی بنکاری کے نفاذ میں سست روی اس بات کی غماز ہے کہ، جب تک قوتِ حاکمہ و نافذہ کا قبلہ درست نہ ہو، ملک کے مایہ ناز اسکالرز کی محنتیں اور کاوشیں رنگ نہیں لاسکتیں ۔ اس حوصلہ شکن صورت حال کے باوصف اللہ تعالی سے اجر خواہی اور اپنے فرض کی ادائیگی کے جذبہ سے ہر شخص کو اپنی جدوجہد اپنے اپنے دائرہ کار میں ہمہ وقت جاری رکھنی چاہیئے اور اللہ ہی سے اس کے دین خالص کے نفاذ کی مدد طلب کرتے رہنا چاہیئے۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ............

فقيه واحد اشد على الشيطان من الف عابد ☆ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے